

|  |  |   |
|--|--|---|
| <p>۱۷۱<br/>وہل یہ کا فزہ سکینہ نے کیا<br/>ہوئی جس کو نہ کا فزہ آفت کی بختیا<br/>درابین جو ہو پینے اس کے لیے دروا<br/>آزاد نظر نہیں مجب اب وہ اخلق کا</p> | <p>۱۷۲<br/>ان تہدیان نے کچھ بھی کیا نہ<br/>آزادے سے وہ جو کئے مجھ کو پر<br/>مابہ کھٹے ہو سے سر نہ خیر تمام<br/>سب کے کار فضل خاں پر کھچو</p>                 | <p>۱۷۳<br/>زبان اس پر ابھی جسم بھلائی<br/>مکرم جو بچ فوج میں بار سب ہوتی<br/>زندگیاں نہ تیرا اور دیکھ سب جوتی<br/>پیشہ شہادت کی حالت مجب جوتی</p>                 |
| <p>۱۷۴<br/>مصرف تھے سرور میں اندر میں کام<br/>حاکم کے پاس بیٹھے تھے کرسی نشین تمام</p>   | <p>۱۷۵<br/>بالی سکینہ یہ صفت تھے خیراتی تھی<br/>مان گو دین آٹھانی تھی پردہ آئی تھی</p>   | <p>۱۷۶<br/>دہشت سے مثل مید کے وہ کا پٹھ لگی<br/>اور یاد کر کے بھایا کو سندھ ڈھانپنے لگی</p>   |
| <p>۱۷۷<br/>اوردہ خاک تھے اور حلال تورا<br/>وان پنے وقت نہ تھے ان کا تورا<br/>معدون تو دین تھی ہر اک بنا دیکھتے<br/>تھے تھے زاور تھی ان کا کلب اس</p>     | <p>۱۷۸<br/>مابہ کو واسطی سے پکارا وہ نہ جان<br/>یہ رو سیاہ کیے کچھ ہیں میں مان<br/>اچھانی جب کب آئے تھے آٹھ ان کا<br/>کچھ تھی نہ ان سے وہ اور اس کے ساتھ</p> | <p>۱۷۹<br/>اس ایک سے کرتی تھی وہ تھی شبلیہ<br/>در بار میں بلایا تھا اب مکتوب بھیجا<br/>مجلس میں جا کر جو کجا اپنے ہاتھ کا<br/>کیا نہ تھی کہ سر سے کر نہیں دیا</p> |
| <p>۱۸۰<br/>جسم امیر سامنے جا کر کھڑے ہوئے<br/>مشاق زید بزم میں چھوٹے بڑے ہوئے</p>  | <p>۱۸۱<br/>فرماؤ انہی بات کہ بیان پھر آئے تھے<br/>سے بار بار آ کے نہ جگا وہ کھائے تھے</p>  | <p>۱۸۲<br/>پردہ براسے عترت شہر کچھ نہیں<br/>بن پڑتی تھی امیر سے تہ پر کچھ نہیں</p>  |
| <p>۱۸۳<br/>اٹھ اڑتے کہ سونے لگے کہنے کا<br/>یہ دعوہ تھی کہ کون تھا وہ اب ہم<br/>مکرم کو جھپٹتے تھے تھے تھے تھے<br/>کون تھا پوچھا تھا تو کون تھی کلہ</p>  | <p>۱۸۴<br/>بات کھلے بان سکینہ تھی<br/>مان اس کی تھی کہ کوئی نہ دیکھتا تھا<br/>کراہت اس سے تھی تھی تھی تھی</p>  | <p>۱۸۵<br/>یہ سب سے اس کام سے ان کے دروہا<br/>دو کر کہا جو برس ان کی رضا<br/>بگٹھو تھی تھے جو زمان میں تھی<br/>تھا آئے تھے خالون کے تھے تھے</p>                   |
| <p>۱۸۶<br/>سنبھول تھی تو وزیر بدلید تھا<br/>اور پچھت کے سر شاہ شہید تھا</p>  | <p>۱۸۷<br/>بھی نہیں پڑا تھی بلوگی سکینہ جان<br/>تھے پڑے تو نہ چوگی سکینہ جان</p>   | <p>۱۸۸<br/>کستا تھا لبش ہاتھ ملے تھے یو چلو<br/>حاکم کے فرمایا چلو تھے یو چلو</p>   |

|  |   |  |
|--|---|--|
| <p>۱۱۱۱<br/>         بیست و دو روزے ان کی تیسری بیعت کا<br/>         نزاع تھا جس میں غنی بن علی کا تعلق<br/>         تھا اور اہل بیت کے لیے ایک بار تیرا<br/>         بابا بیان کہان میں بیعت کی کیا اور</p> | <p>۱۱۱۲<br/>         سب سے پہلی بیعت کی تیسری<br/>         بیعت تیسری بیعت ان کی تیسری بیعت<br/>         دہ روزہ اور بیعت کا ذکر کرتے ہیں<br/>         دو مجلس باہم بیعت کی تیسری</p> | <p>۱۱۱۳<br/>         بیعت تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی اول میں بیعت کی تیسری بیعت<br/>         کہنے لگا یہ کہم دو روزہ بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p> |
| <p>۱۱۱۴<br/>         مجمع ہوا اہل شہر کا بڑھ سپاہ کا<br/>         دربار اور بیعت کی تیسری بیعت</p>   | <p>۱۱۱۵<br/>         مجلس اور بیعت کی تیسری بیعت<br/>         انصاف وعدل وان تھا یہاں تک کہ جو بیعت</p>   | <p>۱۱۱۶<br/>         کیا بیعت دار ہی بیعت کی تیسری بیعت<br/>         کہنے لگا کوئی بیعت کی تیسری بیعت</p>  |
| <p>۱۱۱۷<br/>         دیکھا کہ بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>   | <p>۱۱۱۸<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         اور بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>                             | <p>۱۱۱۹<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>  |
| <p>۱۱۲۰<br/>         جسم جلوس کرتا تھا پیارا بتول کا<br/>         ہوتا تھا ذکر قول خدا اور رسول کا</p>   | <p>۱۱۲۱<br/>         یہ مجلس تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         مجرا بی بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>   | <p>۱۱۲۲<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         اور بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>  |
| <p>۱۱۲۳<br/>         دربار میں بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>  | <p>۱۱۲۴<br/>         اور بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>                             | <p>۱۱۲۵<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>  |
| <p>۱۱۲۶<br/>         دربار میں جمع ہوا اور بیعت کی تیسری بیعت<br/>         مجلس میں بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>   | <p>۱۱۲۷<br/>         دنیا سے اٹھال کی بیعت کی تیسری بیعت<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>  | <p>۱۱۲۸<br/>         روزانہ ہمارے حال پہ لکھو جو آیا اور<br/>         بیعت کی تیسری بیعت کی تیسری بیعت</p>   |

|   |  |  |
|---|--|--|
| <p>وہ<br/>کے گلزار پر اسے بیٹھتی<br/>جانی ترہوں سے فریادیں<br/>تنگی اپنے خواب ہو اور بربادی<br/>راہیں قبول ہے بیٹھتی</p>                      | <p>ع<br/>دو کر کے کھینڈنے اور تڑپنے<br/>لاون کے خون سے نہ خیر اور ایک<br/>کیون اپنے خون سے کہوں نہیں<br/>میں نے خواب اور بربادی</p>    | <p>ع<br/>اور وہ سب تو زری ہو جاتی ہیں<br/>میں نے اپنے خون سے نہ خیر اور ایک<br/>میں نے خواب اور بربادی</p>                 |
| <p>جانا غم میں سے زندہ گرفتار آئیگا<br/>معلوم نہ تھا کہ سر اپنا کس آئیگا</p>  | <p>کیونکہ نہ منہ چھپاؤں کہ یہ بزم میری<br/>میں سر پہنہ روئی ہوں اور جگہ میری</p>   | <p>مطلوب کچھ مرا ہو جو امین مجھ میں<br/>اس درد پر اس پر اسے سب میں</p>   |
| <p>ع<br/>بن سعاد کی منی صیب سے<br/>زینب بی بیوں جب دیا اس کو<br/>آگاہ و خوار کہ یہ کتا ہو کہ تو<br/>سر پر سے تو خون نشستا</p>                 | <p>ع<br/>وقت کے غم سے کھینڈتی<br/>ہوں تو رو سیدہ کے گلزار میں<br/>غلام میں لنگے ہو شون سے تو<br/>تو نہ غیب مغیر تو اپنی کی</p>         | <p>ع<br/>جورالین ہی تو اگر<br/>سر پر سے کھینڈتی ہے تو<br/>میں نے اپنے خون سے نہ خیر اور ایک<br/>میں نے خواب اور بربادی</p> |
| <p>یہ خوب جان لے کہ قیامت جب آئیگی<br/>پھر پیش رفت کوئی نہ تقریر جا سکی</p>   | <p>پھر بولایوں سگینہ سے کیا چاہتی ہو تو<br/>پانی کی ہو طلب کہ رو چاہتی ہو تو</p>   | <p>سر پر سے کھینڈتی ہے تو<br/>میں نے اپنے خون سے نہ خیر اور ایک<br/>میں نے خواب اور بربادی</p>                             |
| <p>ع<br/>یہ کہ اس نے کاہلین کیا<br/>کچھ لگا پھر سے وہ خانان خواب<br/>نہیں تھیں کہ موم سے نزدیک لاشاب<br/>تو تو یہ غیب سے عین تیسوہ دکھاتا</p> | <p>ع<br/>روکو دو جواب کھینڈنے اور<br/>آپ معلوم اور دریا چاہتی ہیں<br/>میں نے اپنے خون سے نہ خیر اور ایک<br/>میں نے خواب اور بربادی</p> | <p>ع<br/>بالکل کہ کھینڈتی ہے تو<br/>میں نے اپنے خون سے نہ خیر اور ایک<br/>میں نے خواب اور بربادی</p>                       |
| <p>ہو لاکہ کیوں عداوت میں جو کہ ہر ہوس<br/>اور کیوں تو وہ نون باختر ہر ہوس ہو</p>   | <p>پس آدھر کو میری نظر بار بار رہی<br/>کیا اس گن میں ہو کہ یہ دل بھر رہی</p>   | <p>پھر یوں بیماری وصل پھر جگہ لگیا<br/>ہو انان جان باپ کا سر جگہ لگیا</p>  |

۱۰۱  
 کسے لگی کہ اس پر تلو کو کیا ہوا  
 تازا پھولی کہ ساتھ در کیجا ہوا  
 دیوار بونہیب مجھ پر کیا ہوا  
 باغ عمارت بوجہ این چنینی  
 حضرت کی کھینچے کوئی نہیں جس کی

۱۰۲  
 دربار میں بلایا تھا آپ مجھے  
 اب ہر قدم کو کھنٹی میں تین تھکے  
 فرمایا تھا چلی حضور ان کی کھنٹی  
 کھنٹی میں لائے تھے تیرے تپ سے  
 بوری تھی بات شائرا پر اور جن  
 عادیں بجا بولیں وہ عادیں کی سہا

۱۰۳  
 آگے زبان حال سے راز کی کو کھا  
 میں غافل کی شمع دربار شکیبا  
 جی نہ لیا تھو بیچ بسا مضمین کہ  
 اور تھکے کھنڈ کھنڈ کو کھنڈ  
 بیٹی سے شاد کی بہ نسبت کمال تھی  
 مضمین سر میں آگے کی زبان تھی

۱۰۴  
 آواز سے سوت نظر آجیگی  
 آواز شرم جلتی ہے آگے شفی  
 آسو قتیوں کی گونڈی فرزند کی  
 بس کہے کہ سر کو کشت میں آگے  
 قی تو آگے کی نیو بہ تا تو نہیں  
 ہو کہ کیا پر کرتے کہے گا نہیں

۱۰۵  
 ہو لکے وہ کہتے ہیں تو  
 ہو لکے وہ کہتے ہیں تو  
 ہو لکے وہ کہتے ہیں تو  
 ہو لکے وہ کہتے ہیں تو  
 ہو لکے وہ کہتے ہیں تو  
 ہو لکے وہ کہتے ہیں تو

۱۰۶  
 تو ہوا اس اہوتے چاہتے تھی  
 اہوتے سے بچھوئی تھی کی لائی تھی  
 وہ درنگوں کی گونڈی تھی  
 او بابا بان دیکھو تو کی لائی تھی  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

۱۰۷  
 ہوں بابا بان دیکھو تو کی لائی تھی  
 ہوں بابا بان دیکھو تو کی لائی تھی  
 ہوں بابا بان دیکھو تو کی لائی تھی  
 ہوں بابا بان دیکھو تو کی لائی تھی  
 ہوں بابا بان دیکھو تو کی لائی تھی  
 ہوں بابا بان دیکھو تو کی لائی تھی

۱۰۸  
 آواز میں کہتی تھی کوئی دیکھو تو  
 آواز میں کہتی تھی کوئی دیکھو تو  
 آواز میں کہتی تھی کوئی دیکھو تو  
 آواز میں کہتی تھی کوئی دیکھو تو  
 آواز میں کہتی تھی کوئی دیکھو تو  
 آواز میں کہتی تھی کوئی دیکھو تو